© rasailojaraid.com

کیونکہ یہ جماعت اللہ اور اس کے رسول کو جھٹلاتی اور مؤمنین کے رستے سے انحراف کرتی اور معروف ضروریاتِ دین میں تحریف کرتی ہے۔

جو کچھ اس جماعت کے بارے میں پیش کیا گیا ہے، اس کی بنا پر جو بھی اس جماعت کی اتباع کرتا ہے یا اس کی طرف دعوت دیتا ہے یا کسی بھی ذریعے لوگوں کو ان کی آرا سے متاثر کرتا ہے، وہ کافر اور دین اسلام سے خارج ہے اور مسلم حکمرانوں پر واجب ہے کہ وہ اس سے توبہ کروائے اور اگر وہ تائب ہو جائے اور ایسی (کفریہ) حرکات سے باز آجائے اور اسلام کی طرف لوٹ آئے تو ٹھیک ورنہ ایسے کافر کو از روئے اسلام قتل کر دینا چاہیے۔

اور تمام مسلمانوں کو بھی چاہیئے کہ وہ اس گمراہ جماعت اور اس جیسی دوسری اسلام سے منحرف جماعتوں مثلاً قادیانیوں، بہائیوں وغیرہ سے بچیں اور لوگوں کو بچائیں اور ہم اپنے مسلمان بھائیوں کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ قرآن وسنت کو مضبوطی سے پکڑیں اور صحابہ وتابعین کی اتباع کا التزام کریں۔

ہم اللہ تعالیٰ سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اسلام کے دشمنوں کو جہاں کہیں بھی ہوں، نیچا دکھائے اور ان کے مکر وفریب کو نیست ونابود کرے ۔ بے شک وہ ہر چیز پر قادر اور ہمارے لیے اللہ تعالیٰ کافی اور بہترین وکیل ہے۔اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا ربّ ہے۔

وصلى الله و سلم على نبينا محمد وعلى آله وصحبه

دستخط عبدالعزیز بن عبداللہ بن آل شیخ چیئرمین فتوی کونسل

اور دیگر اراکین فتویٰ کونسل، سعودی عرب کے دستخط

☜ جیسا کہ اس شمارے میں پرویزیت کے بارے میں کتب اور مضامین ومقالات کی فہرستیں بھی شائع کی گئی ہیں جن میں پرویزیت کے بارے میں مختلف قسم کے اعتراضات اور ان کی تحریفات کے جوابات دیے گئے ہیں۔علاوہ ازیں 'پرویزیت' کے موضوع پر دو مقالہ جات خصوصیت سے قابل مطالعہ ہیں:

☜ پروفیسر حافظ محمد دین قاسمی جن کا وقیع مضمون 'اختلافِ تعبیر قرآن اور منکرین حدیث' اس شمارے میں شائع شدہ ہے...... پرویزیت کے ہی موضوع پر اپنا پی ایچ ڈی کا مقالہ لکھ رہے ہیں۔ اس ضمن میں انہوں نے ماہنامہ طلوعِ اسلام کی ٦٠ سالہ فائلوں کا بڑی گہرائی کے ساتھ مطالعہ کیا ہے۔جیسا کہ ان کے محولہ بالا مضمون میں بھی اس کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔ ان کے پرویزیت کے موضوع پر بیسیوں مضامین محدث میں شائع ہو چکے ہیں، دیکھیں صفحہ نمبر

☜ مولانا عبد القوی لقمان کیلانی، جو ماہنامہ محدث کے ۴ سال مدیر بھی رہ چکے ہیں، نے مدینہ منورہ یونیورسٹی کے کلیہ دعوۃ واصول دین میں اپنا تحقیقی مقالہ البرويزية بزبانِ عربی ١٩٨٨ء میں مکمل کیا۔اس مقالہ میں عربی زبان میں پہلی بار پرویزیوں کے عقائد کا تجزیہ تفصیل سے پیش کیا گیا ہے۔ ادارہ